امام حسین علیہ السلام کے چالیس نورانی احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

امام حسین علیہ السلام کے چالیس نورانی احادیث-قسط-۲

مؤلف :جواد محدّثی'

مترجم: یوسف حسین عاقلی پاروی

اهل بیت علیهم‌السلام پر آنسوؤ بہانے کی قدر
حدیث-۶ -قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: مَنْ دَمَعَتْ عَیْناهُ فینا دَمْعَةً بِقَطْرَةٍ اَعْطاهُ اللّه ُتَعالی الْجَـنَّةَ. [ینابیع المودة، ص 228- ذخائر العقبی فی مناقب ذوي القربی،محبالدین الطبری،ص ۱۹]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جوبھی شخص ہم(اہل بیت)پر ایک قطرہ آنسوبہائے گا پروردگارعالم، اس کو(قیامت کے دن) جنت عطاء کرے گا۔

فرزند ِحسین علیہ‌السلام کا ظهور
حدیث-۷-قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: لَوْلَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیا إلاّیَوْمٌ واحِدٌ لَطَوَّلَ اللّه ُعَزَّوَجَلَّ ذلِكَ الْیَوْمَ حَتّی یَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ وُلْدی، فَیَمْلاَءُها عَدْلاً وَقِسْطاً کَما مُلِئَتْ جَوْراً وَظُلْماً، کَذلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّه ِ صلي الله علیه و آله وسلم یَقُول. [کمال الدین، ص317 ـ بحارالانوار، ج51، ص133]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: اگر اس دنیا میں ایک دن بھی باقی نہ رہے گا تو بھی پروردگار عالم،اس دن

کوطویل کر دے گا یہاں تک کہ میری اولاد اور میرے خاندان (اہل بیت) میں سے ایک فرد ظاہر ہو گا اور پوری کائنات کو اس طرح عدل و انصاف سے پر کرگا کہ جس طرح وہ ظلم و ستم اور جورسے بھری ہوئی ہو گی، اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے۔

شیعیانِ واقعی

حدیث-۸- قالَ رَجُلٌ لِلْحُسَیْنِ بْنِ عَلیٍّ علیه السلام:یا ابْنَ رَسُولِ اللّهِ أَنَا مِنْ شیعَتِکُمْ،
قالَ: اتَّقِ اللّهَ وَلاتَدَّعِیَنَّ شَیْئاً یَقُولُ اللّهُ لَكَ کَذِبْتَ وَ فَجَرْتَ فِی دَعْواكَ، إِنَّ شیعَتَنا مَنْ سَلُمَتْ قُلُوبُهُمْ مِنْ کُلِّ غِشٍّ وَغِلٍّ وَدَغَلٍ،وَلکِنْ قُلْ أَنَا مِنْ مَوالِیکُمْ وَمُحِبّیکُمْ [بحارالانوار،ج68، ص 156]
کسی شخص نے امام حسین علیه السلام سے عرض کیا:اے فرزند رسولِ خدا(ص)، میں آپ کےچاہنےوالوں اور شیعوں میں سے ہوں،
تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تقوی الہی اختیارکرو ، خدا سے ڈرو!
دیکھو! کسی چیز کا دعویٰ(اس طرح) مت کرنا: پروردگار عالم تم سےفرمائے کہ تم نے جھوٹ بولا ہے اور فحش و بدتمیز دعوے کیئےہے
یاد رکھنا! ہمارے شیعہ اور چاہنے والے ایسے ہوتے ہیں، جن کےدل وقلب ہر قسم کےکینہ، فریب، دوھوکہ دہی، اور بگاڑ (ہرقسم کےنوعِ غلّ و غشّ)وغیرہ سے پاک ہوتا ہے،
بلکہ اس طرح کہو! میں آپ کے موالی و محب یعنی دوستوں ، مداحوں اور محبت کرنے والوں یا چاہنے والوں میں سے ہوں۔

دوسرا حصہ: امام حسین علیہ‌السلام اوراهداف ،مواضع اورشعار

امام حسین علیہ‌السلام اور زمانِ معاویہ

حدیث -۹- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام:... لِیَکُنْ کُلُّ امْرِیءٍ مِنْکُمْ حِلْساً مِنْ اَحْلاسِ بَیْتِهِ مادامَ هذَا الرَّجُلُ حَیّاً فَاِنْ یُهْلَكْ وَاَنْتُمْ أَحْیاءٌ رَجَوْنا اَنْ یُخَیِّرَاللّهُ لَنا وَیُؤْتینا رُشْدَنا وَلا یَکِلَنا اِلی انْفُسِنا، «اِنَ اللّهَ مَعَ الَّذینَ اتَّقَوا وَالَّذینَ هُمْ مُحْسِنُون» [سوره،نحل،128] [موسوعة کلمات الامام الحسین ص 205،ح152]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:... تم میں سے ہر ایک کواپنے اپنے گھر ومیں رہنا چاہیے (یعنی حرکت مت کرنا، بہتر ہے اپنے گھروں میں بیٹھ جائیں)، جب تک یہ شخص (معاویہ) زندہ ہے، اس لئے جب وہ ہلاک ہو گیا تو، تم زندہ ہونگے، تو ہم امید رکھتے ہیں ،کہ ہمیں خداوند عالم ،نجات ،رشد و رستگاری اور ترقی کا انتخاب فرمائے گا۔ اور ہمیں اپنے نفسوں پر چھوڑ دینا،(جیسا کہ قرآن نے وعدہ کیا ہے کہ خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور عمل صالح،نیک عمل انجام لاتے ہیں) ۔

امام حسین علیہ‌السلام اور خاموشی

حدیث-۱۰-قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: السید ابن طاووس: أنه(علیه السلام) قال: اِنّا لِلّهِ وَاِنّا اِلَیْهِ راجِعُونَ وَعَلَی

الْاسْلامِ الْسَّلامُ اِذ قَدْ بُلِیَتِ الاُمَّۃُ بِراعٍ مِثْلَ یَزیدَ، وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صلي الله عليه و آله یَقُولُ: اَلْخِلافَۃُ مُحَرَّمَۃٌ عَلی آلِ اَبی سُفیانَ۔(وعلى الطلقاء أبناء الطلقاء، فإذا رأيتم معاوية على منبري فابقروا بطنه، فوالله لقد رآه أهل المدينة على منبرجدي فلم يفعلوا ما أمروا به، فابتلاهم الله بابنه يزيد، زاده الله في النار عذابا)
(موسوعة كلمات الامام الحسين عليه السلام 285، ح252- الفتوح لابن أعثم، ج، 5 ص: 17)

سید ابن طاؤوس علیہ الرحمہ نے نقل کی ہےکہ: امام حسین علیہ السلام نے(جب مروان بن حکم کی طرف سے یزید کی بیعت کی تجویزپیش کی تو آپ علیہ السلام نے جواب میں) فرمایا: (موجودہ صورت حال میں یہ کہا جانا چاہئے):

" اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ راجِعُونَ " "وَعَلَی الْاسْلامِ الْسَّلامُ "

اس قسم کے اسلام پر فاتحہ خوانی ہی کی جاسکتی ہے!کہ امّت اسلامیہ کو یزید جیسے چرواہے نے گرفتارکر لیا ہے اور میں نے بذات خود اپنے کانوں سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہےکہ: ابوسفیان کے خاندان (آل اَبی سُفیان) پر خلافت حرام ہے۔

(اورابن الطلقاء (آزاد کردہ اور نسل کش کی اولاد) کے بیٹوں اور اولادؤ!، پس تم نے معاویہ کومیرے منبر پر دیکھو، تو (اس وقت، اے اہل مدینہ) تم اس کے پیٹ کو پھاڑ دو۔خدا کی قسم مدینہ کے لوگوں نے (معاویہ کو) ہمارے جد امجد رسول خدا(ص) کے منبرپر دیکھا، لیکن جس چیز کی امر اور دستور وحکم دیا گیا تھا اس پر عمل نہیں کیا۔ پس پروردگارعالم نے انہیں یزید جیسےعذاب اور بلاء میں مبتلا فرمایا۔ خدایا ان پر جہنم کی عذاب میں اضافہ فرما)

کتاب:چھل حدیث امام حسین علیہ السلام سے ماخوذ
جاری ہے--

https://alhassanain.org/m/urdu/?com=content&id=1571